

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- (1) نسوانی حکومت سے تعاون کرنے والے علماء کے بارے میں کیا حکم ہے؟
- (2) عامۃ المسلمین جو کہ نفاذ شریعت کے لیے متفکر ہیں انہیں تعاون کرنے والے لوگوں سے کیسا رویہ اختیار کرنا چاہیے؟
- (3) حکومت کے ساتھ تعاون کرنے والے علماء کے ساتھ عامۃ المسلمین کو کیسا برتاؤ کرنا چاہیے؟
- (4) علمائے حق کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنے والے عوام کے ساتھ کیسا تعلق رکھنا چاہیے؟
- (5) علمائے حق کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنے والے علماء کے بارے میں کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

- (1) نسوانی حکومت سے تعاون کرنے والے علماء کے سامنے بھی بطور تذکرہ نصوص وعید بار بار پیش کرنی چاہیے شاید کہ کسی ایک کے رجوع الی الحق کا موجب بن جائیں بصورت یاس ایسے ضمیر فروش علماء سوء سے مقاطعہ کر لینا چاہیے حتیٰ کہ حق کی طرف لوٹ آئیں۔
- (2) نفاذ شریعت کی جدوجہد ہر صورت جاری و ساری رہنی چاہیے عامۃ المسلمین کو متعاون حضرات سے ناصحانہ رویہ اختیار کرنا چاہیے شاید کہ یہ ان کے لیے ہدایت کا سبب بن جائے بصورت دیگر ان بدکردار لوگوں سے نفرت کا (2) اظہار ہونا چاہیے تاکہ ان کو اپنی غلطی کا احساس ہو۔
- (3) عامۃ المسلمین کا فرض ہے کہ علماء کو اپنی ذمہ داری اور وراثت انبیاء کا احساس دلائیں اس کے باوجود اگر وہ اپنی حرکات شیعہ سے باز نہ آئیں تو پھر ان سے بایکاٹ کر لینا چاہیے یہ بھی ظلم کو روکنے کی صورت ہے۔
- (4) علمائے حق کا فرض ہے کہ عوام کا لانا عام کو ہر ممکن طریق سے وعظ و نصیحت کریں اور رب کے حضور پیشی کا احساس دلائیں۔

وَذَكَرْنَا فِي الذِّكْرِ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۵۵ ... سورة الذاریات

"نصیحت کرتے رہو نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔"

- (5) علمائے حق کا فرض ہے کہ علمائے سوء کے بدنام کردار کو واضح کریں تاکہ عامۃ الناس دھوکہ سے بچ سکیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 777

محدث فتویٰ